جدید کمپیوٹر ایڈیشن

تفسیر کمالین

شرح اردو

تفسیر جلالین

تفسیر

علامہ جلال الدین محلیؒ و علامہ جلال الدین سیوطیؒ

شرح

حضرت مولانا محمد نعیم دیوبندی صاحب

استاذ تفسیر دار العلوم دیوبند

دار الاشاعت

اردو بازار ایم اے جناح روڈ کراچی پاکستان 021-32213768

تفسیر کمالین

شرح اردو

تفسیر جلالین

جلد چہارم

پارہ ۱۶ تا پارہ ۲۰

بقیه سورة الکهف
تا
سورة العنکبوت

تفسیر

علامہ جلال الدین محلیؒ و علامہ جلال الدین سیوطیؒ

شرح

حضرت مولانا انظر شاہ صاحب ابن حضرت مولانا سید محمد انور شاہ صاحب

استاذ تفسیر و حدیث دار العلوم دیوبند

مکتبہ

دار الاشاعت

اردو بازار ایم اے جناح روڈ کراچی پاکستان 2213768

باہتمام : خلیل اشرف عثمانی

طباعت : ایڈیشن جنوری ۲۰۰۸ء

ضخامت : ۶ جلد صفحات ۳۲۲۴

تصدیق نامہ

میں نے "تفسیر کمالین شرح اردو تفسیر جلالین" کے متن قرآن کریم کو بغور پڑھا جو کمی نظر آئی اصلاح کردی گئی۔ اب الحمدللہ اس میں کوئی غلطی نہیں انشاءاللہ۔

23/08/06

محمد شفیق (فاضل جامعہ علوم اسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن)

نمبر مجاریہ R.ROAUQ 2002/338

رجسٹرڈ پروف ریڈر محکمہ اوقاف سندھ

ملنے کے پتے

ادارۃ المعارف جامعہ دارالعلوم کراچی

بیت القرآن اردو بازار کراچی

ادارۃ القرآن والعلوم الاسلامیہ B-437 دیپ روڈ لسبیلہ کراچی

بیت القلم مقابل اشرف المدارس گلشن اقبال بلاک ۲ کراچی

مکتبہ اسلامیہ امین پور بازار۔ فیصل آباد

ادارہ اسلامیات ۱۹۰۔ انارکلی لاہور

مکتبہ امدادیہ ٹی بی ہسپتال روڈ ملتان

کتب خانہ رشیدیہ۔ مدینہ مارکیٹ راجہ بازار راولپنڈی

مکتبہ اسلامیہ گامی اڈا۔ ایبٹ آباد

مکتبۃ المعارف محلہ جنگی۔ پشاور

انگلینڈ میں ملنے کے پتے

Azhar Academy Ltd.
At Continenta (London) Ltd.
Cooks Road, London E15 2PW

Islamic Books Centre
119-121, Halli Well Road
Bolton BL 3NE, U.K.

یہ پاکستانی طبع شدہ ایڈیشن صرف انڈیا ایکسپورٹ نہیں کیا جاسکتا

آنحضور ﷺ نے فرمایا کہ خدا تعالیٰ ہر ظالم کو ڈھیل دیتا ہے۔ پھر جب پکڑتا ہے تو چھٹکارا ممکن نہیں اور انہی مشرکین کو خطاب کیا گیا کہ کیا یہ لوگ زمین پر چلتے پھرتے نہیں ہیں اور یہ نہیں دیکھتے کہ پچھلی قومیں اپنی طاقت وقوت اور مال و دولت وغیرہ کے باوجود اسی تکذیب کے جرم میں کیسی تباہ و برباد کر دی گئیں۔ ان کے یہ مال و دولت اور علوم وفنون کوئی بھی ان کی ہلاکت کو روک نہ سکیں اور اگر ان کے ویران اور کھنڈر قلعہ اور محل کو اپنی آنکھوں سے نہیں دیکھتے تو کیا ان کی بربادی وتباہی کے قصے بھی انہوں نے نہیں سنے؟ اور پھر اس سے عبرت حاصل کیوں نہیں کرتے؟ پھر خود ہی ارشاد فرمایا کہ یہ سب کچھ دیکھتے اور سنتے بھی ہیں۔ لیکن ان کے دل ہی اندھے ہو گئے ہیں۔ اس وجہ سے نہ انہیں پچھلی قوموں کی تباہی سے عبرت ہوتی ہے اور نہ ہی اس سے یہ سبق حاصل کرتے ہیں۔

فرمایا گیا کہ یہ منکرین اس مہلت سے فائدہ اٹھانے اور اپنی حالت کی اصلاح کے بجائے انبیاء سے استہزاء اور مذاق میں لگے رہے اور بطور مذاق کے اس کا مطالبہ کرتے رہے کہ یہ عذاب جس سے ہمیشہ ہمیں ڈرایا دھمکایا جاتا ہے وہ جلدی کیوں نہیں آجاتا اور یوم حساب سے پہلے ہی ہمارا معاملہ صاف کیوں نہیں کر دیا جاتا ہے۔

جواب دیا گیا کہ ان کے تقاضہ اور مطالبہ عذاب سے کیا ہوگا؟ وہ تو اپنے وقت موعود پر آکر رہے گا اور خدا کے وعدہ میں کسی قسم کا تغیر وتبدل نہیں ہو سکتا ہے اور یہ کہ ان سے پہلی قوموں نے بھی یہی کیا تھا جس کے نتیجہ میں وہ ہلاک کر دیئے گئے اور ان کا بھی یہی حشر ہو کر رہے گا۔

قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اَیْ اَھْلُ مَکَّۃَ **اِنَّمَآ اَنَا لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۴۹﴾** بَیِّنُ الْاِنْذَارِ وَاَنَا بَشِیْرٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ **فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ** مِنَ الذُّنُوْبِ **وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿۵۰﴾** هُوَ الْجَنَّةُ **وَالَّذِيْنَ سَعَوْا فِيْٓ اٰيٰتِنَا** الْقُرْاٰنِ بِاِبْطَالِهَا **مُعٰجِزِيْنَ** مَنْ اِتَّبَعَ النَّبِیَّ اَیْ یَنْسِبُوْنَهُمْ اِلَی الْعِجْزِ وَیُثَبِّطُوْنَهُمْ عَنِ الْاِیْمَانِ اَوْ مُقَدِّرِیْنَ عِجْزَنَا عَنْهُمْ وَفِیْ قِرَاءَۃٍ مُعَاجِزِیْنَ مُسَابِقِیْنَ لَنَا یَظُنُّوْنَ اَنْ یَفُوْتُوْنَ بِاِنْکَارِهِمُ الْبَعْثَ وَالْعِقَابَ **اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿۵۱﴾** النَّارِ **وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ** هُوَ نَبِیٌّ اُمِرَ بِالتَّبْلِیْغِ **وَّلَا نَبِيٍّ** اَیْ لَمْ یُؤْمَرْ بِالتَّبْلِیْغِ **اِلَّآ اِذَا تَمَنّٰٓى** قَرَأَ **اَلْقَى الشَّيْطٰنُ فِيْٓ اُمْنِيَّتِهٖ** قِرَاءَتِهٖ مَالَیْسَ مِنَ الْقُرْاٰنِ مِمَّا یَرْضَاهُ الْمُرْسَلُ اِلَیْهِمْ وَقَدْ قَرَأَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْ سُوْرَۃِ النَّجْمِ بِمَجْلِسٍ مِنْ قُرَیْشٍ بَعْدَ اَفَرَاَیْتُمُ اللَّاتَ وَالْعُزّٰی وَمَنٰوۃَ الثَّالِثَۃَ الْاُخْرٰی بِاِلْقَاءِ الشَّیْطَانِ عَلٰی لِسَانِهٖ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مِنْ غَیْرِ عِلْمِهٖ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ شَعُرَبِهٖ تِلْكَ الْغَرَانِیْقُ الْعُلٰی وَاِنَّ شَفَاعَتَهُنَّ لَتُرْتَجٰی فَفَرِحُوْا بِذٰلِكَ ثُمَّ اَخْبَرَهٗ جِبْرَئِیْلُ بِمَا اَلْقَاهُ الشَّیْطَانُ عَلٰی لِسَانِهٖ مِنْ ذٰلِكَ فَحَزَنَ فَسُلِّیَ بِهٰذِهِ الْاٰیَۃِ لِیَطْمَئِنَّ **فَيَنْسَخُ اللّٰهُ** یُبْطِلُ **مَا يُلْقِى الشَّيْطٰنُ ثُمَّ يُحْكِمُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ** یُثَبِّتُهَا **وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ** بِاِلْقَاءِ الشَّیْطَانِ مَا ذُکِرَ **حَكِيْمٌ ﴿۵۲﴾** فِیْ تَمْکِیْنِهٖ مِنْهُ یَفْعَلُ مَا یَشَاءُ **لِّيَجْعَلَ مَا يُلْقِى الشَّيْطٰنُ فِتْنَةً** مِحْنَۃً **لِّلَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ** شَكٌّ وَنِفَاقٌ **وَّالْقَاسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ** اَیِ الْمُشْرِکِیْنَ عَنْ قُبُوْلِ الْحَقِّ **وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ** الْکَافِرِیْنَ **لَفِيْ شِقَاقٍۢ بَعِيْدٍ ﴿۵۳﴾**

خِلَافٍ طَوِيْلٍ مَعَ النَّبِيِّ وَالْمُؤْمِنِيْنَ حَيْثُ جَرٰى عَلٰى لِسَانِهٖ ذِكْرُ اٰلِهَتِهِمْ بِمَا يُرْضِيْهِمْ ثُمَّ اَبْطَلَ ذٰلِكَ **وَّلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ** التَّوْحِيْدَ وَالْقُرْاٰنَ **اَنَّهُ** اَيِ الْقُرْاٰنُ **الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَيُؤْمِنُوْا بِهٖ فَتُخْبِتَ** تَطْمَئِنَّ **لَهٗ قُلُوْبُهُمْ ط وَاِنَّ اللّٰهَ لَهَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْآ اِلٰى صِرَاطٍ** طَرِيْقٍ **مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۵۴﴾** اَيْ دِيْنِ الْاِسْلَامِ **وَلَا يَزَالُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ مِرْيَةٍ** شَكٍّ **مِّنْهُ** اَيِ الْقُرْاٰنِ بِمَا اَلْقَاهُ الشَّيْطٰنُ عَلٰى لِسَانِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ اَبْطَلَ **حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً** اَيْ سَاعَةُ مَوْتِهِمْ اَوِ الْقِيٰمَةُ فَجْاَةً **اَوْ يَاْتِيَهُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَقِيْمٍ ﴿۵۵﴾** هُوَ يَوْمُ بَدْرٍ لَا خَيْرَ فِيْهِ لِلْكُفَّارِ كَالرِّيْحِ الْعَقِيْمِ الَّتِيْ لَا تَاْتِيْ بِخَيْرٍ اَوْ هُوَ يَوْمُ الْقِيٰمَةِ لَا لَيْلَ لَهٗ **اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذٍ** اَيْ يَوْمُ الْقِيٰمَةِ **لِّلّٰهِ ط** وَحْدَهٗ وَمَا تَضَمَّنَهٗ مِنَ الْاِسْتِقْرَارِ نَاصِبٌ لِلظَّرْفِ **يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ ط** بَيْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْكَافِرِيْنَ بِمَا بَيَّنَ بَعْدَهٗ **فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿۵۶﴾**
ع ۹ ۱۴ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ **وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا فَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۵۷﴾** شَدِيْدٌ بِسَبَبِ كُفْرِهِمْ

ترجمہ: .... آپ (ان اہل مکہ سے) کہہ دیجئے کہ اے لوگو! میں تو تمہارے لئے صرف ایک صاف صاف ڈرانیوالا ہوں (اور اہل ایمان کو خوشخبری سنانے والا) سو جو لوگ ایمان لے آئے اور نیک کام کرنے لگے ان کے لئے مغفرت اور عزت کی روزی (یعنی جنت) ہے اور جو لوگ ہماری آیتوں کے ابطال کی کوشش کرتے رہتے ہیں (انہوں نے مومنین کو عاجز سمجھ رکھا ہے اور انہیں ایمان سے روکنے کی سعی کرتے ہیں یا یہ کہ انہوں نے خدا تعالیٰ کو عاجز سمجھ لیا ہے اور ایک قرأت میں **معجزین** کے بجائے **معاجزین** ہے **مسابقین** کے معنی میں گویا ان منکرین نے یہ گمان کر رکھا ہے کہ ان کے حشر ونشر کے انکار کے باوجود خدا تعالیٰ ان پر عذاب لانے پر قادر نہیں ہیں) وہی لوگ دوزخی ہیں اور ہم نے آپ سے قبل کوئی رسول اور کوئی نبی ایسا نہیں بھیجا (رسول اسے کہتے ہیں جنہیں تبلیغ پر مامور کیا گیا ہو اور نبی اسے کہتے ہیں جنہیں تبلیغ پر مامور نہ کیا گیا ہو) مگر یہ کہ جب اس نے کچھ پڑھا ہو تو شیطان نے اس کے پڑھنے میں شبہ ڈالا (اور قرآن میں غیر قرآن کو شامل کر دیتا جس سے مشرکین خوش ہوتے۔ ایک مرتبہ جب آنحضور ﷺ نے قریش کی ایک مجلس میں سورۂ نجم کی تلاوت کرتے ہوئے **افرأيتم اللات والعزىٰ ومنوة الثالثة الاخرىٰ** کے بعد غیر شعوری طور پر **تلك الغرانيق العلى وانا شفاعتهن لترتجى** بھی تلاوت کر دی جو شیطان کی طرف سے اضافہ تھا تو کفار بہت خوش ہوئے۔ جس پر حضرت جبرئیل علیہ السلام نے آپ کو اطلاع دی کہ یہ قرآن کی آیت نہیں ہے بلکہ شیطان کی طرف سے اضافہ ہے۔
یہ معلوم ہو کر آنحضور ﷺ بہت غمزدہ ہوئے تو آپ کو آنے والی آیت کے ذریعہ تسلی دی گئی اور مطمئن کیا گیا کہ) اللہ شیطان کے ڈالے ہوئے شبہ کو مٹا دیتا ہے۔ پھر اللہ اپنی آیات کو اور مضبوط کر دیتا ہے اور اللہ تعالیٰ خوب علم والا ہے (اور جانتا ہے اس اضافہ کو جو شیطان کی طرف سے کیا گیا) خوب حکمت والا ہے (لہٰذا شیطان کو جو کچھ انہوں نے اختیار دے رکھا ہے اس میں بھی کوئی حکمت ہوگی اور یہ سب اس لئے ہے) تاکہ اللہ تعالیٰ شیطان کے ڈالے ہوئے شبہات کو ایسے لوگوں کے لئے آزمائش کا ذریعہ بنا دے۔ جس کے دل میں (شک کا) مرض ہے اور جن کے دل بہت سخت ہیں (حق بات کے قبول کرنے کے سلسلے میں) اور واقعی یہ ظالم لوگ بڑی مخالفت میں ہیں (آنحضور ﷺ اور مومنین کی۔ اس وجہ سے کہ آنحضور ﷺ کی زبان مبارک پر ان کے معبودوں کا تذکرہ آیا۔ لیکن خدا تعالیٰ نے